سوال

(941) میری اُمت کا اختلاف رحمت ہے، کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اُمت کا اختلاف رحمت ہے، کیا یہ حدیث صحیح ہے؟ (مولانا محمد بشیر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''اختلافُ اُمتی رحمة'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نہیں، صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کر دیا گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچتا۔ 1اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ} [ھود:۱۱۸،۱۱۹] [''وہ اختلاف کرنے والے ہی رہیں گے سوائے اُن کے جن پر تیرا رب رحم فرمائے۔''] ۱۴۲۳،۳،۹ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 857

محدث فتویٰ